ووٹر فارم میں حلفِ ختم نبوت کی بحالی

حکومت نے ووٹر فارم میں عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق حلف بحال کر دیا ہے۔ اس حکم کا اعلان 29 مئی کو کیا گیا۔ واضح رہے کہ حکومت نے ملک میں مخلوط طرز پر عام انتخابات کے انعقاد کے فیصلے کے ساتھ ہی یہ حلف نامہ بھی ختم کر دیا تھا جس سے مسلم و غیر مسلم ووٹر کا تشخص ختم ہو گیا تھا۔ جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے 28 مئی کو لاہور میں آل پارٹیز کانفرنس میں یہ حلف نامہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا اور 6 جون تک مطالبہ تسلیم نہ ہونے پر حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کیا تھا۔ الحمد للہ اگلے روز حکومت نے مطالبہ تسلیم کر کے دانشمندی کا مظاہرہ کیا۔ دینی جماعتیں پاکستان کی خیر خواہ اور محبِ وطن ہیں۔ اُن کی قوت و طاقت کا حکومت کو خوب اندازہ ہے۔ موجودہ کامیابی دینی قوتوں کے اتحاد اور مسئلہ ختم نبوت کی برکت کا نتیجہ ہے۔ حکومت مغرب کے دباؤ میں آ کر قانونِ توہینِ رسالت، حدود آرڈیننس اور دیگر اسلامی قوانین کو بھی ''مشرف بہ سیکولرازم'' کرنا چاہتی ہے۔ اربابِ اقتدار یاد رکھیں کہ پاکستان کے عوام اپنے مسلمہ عقائد و ایمان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ہر غلط فیصلے کو پوری قوت سے مسترد کر دیں گے۔ پاکستان کی تمام دینی و سیاسی جماعتیں عقیدۂ ختمِ نبوت اور منصبِ رسالت کے تحفظ پر غیر متزلزل یقین رکھتی ہیں۔

پاکستان اور عالمی برادری:

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ''دہشت گردی کے خلاف میں نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ مزید کیا کر سکتا ہوں، افسوس! عالمی برادری مطمئن نہیں'' (خبریں 2 جون 2002ء)

11 ستمبر کے بعد پاکستان نے عالمی برادری ''اقوامِ عالم'' کے شانہ بشانہ چلنے کا جو فیصلہ کیا وہ چودہ کروڑ عوام کی رائے اور مرضی کے خلاف تھا۔ ملک کی تمام دینی جماعتوں نے اُس وقت پوری قوت سے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ ہم نے انہی صفحات میں تب بھی لکھا تھا کہ اصل مصیبت افغانستان پر نہیں پاکستان پر آ رہی ہے۔ اب ہمیں امریکہ کے تمام مطالبات ماننا ہوں گے۔ حکومت نے بھارتی جارحیت اور امریکی ناراضی کے خوف سے افغانستان میں اسلامی حکومت کے خاتمے کے لئے عالمی سامراج کا بھرپور ساتھ دیا، اپنے ہی بنائے ہوئے مجاہدین کو دہشت گرد اور جہاد کو دہشت گردی کہا لیکن عالمی سامراج راضی نہ ہوا۔ آج کشمیر پر بھی ہمارے مؤقف اور پالیسی میں کمزوری آ رہی ہے۔ حکومت بھارتی و امریکی مطالبات تسلیم کر چکی ہے اور تسلیم کر رہی ہے۔ نہ جانے یہ سلسلہ کب ختم ہو گا۔ اور جنگ کا خطرہ پھر بھی باقی ہے۔

اے کاش! حکمران قرآن کریم کے فیصلے کو دل میں جگہ دیتے تو یہ نوبت کبھی نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں فرمایا ہے ''یہود و نصاریٰ تم سے کبھی راضی نہ ہوں گے حتیٰ کے جب تک تم اُن کی مکمل اتباع نہ کرو''۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم یہود و نصاریٰ کو خوش اور راضی کرنے کی بجائے اللہ کو راضی کر لیں۔

حضرت مولانا محمد اجمل خان کی رحلت: جمعیت علماء اسلام کے سرپرست اعلیٰ حضرت مولانا محمد اجمل خان صاحب 22 مئی کو لاہور میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم ایک بلند پایہ خطیب، عالم باعمل اور بہادر انسان تھے۔ اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے ان کی جدوجہد اور قربانی کبھی فراموش نہیں کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرما کر جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے آمین۔